Infovih tal No. 29

اِنفوبیتال نمبر 29 اوتونیو 2007۔

کاندیدیاسِس۔

کاندیدیاسِس کیا ہے۔

کاندیدیاسِس ایک اِنفیکشن ہےاوراُن لوگوں میں بہت عام ہوتی ہےجن کووی آئی ایچ ہو۔اِس اِنفیکشن کی اصل وجہ اونگو ہیں جن کو کاندیدا کے نام سے جانا جاتا ہے۔یہ اونگو تقریباً تمام لوگوں میں پایا جاتا ہے مگرفرق یہ ہے کہ ایک صحت مند انسانی جسم اِسکو ہمیشہ کنٹرول میں رکھتا ہے۔کاندیدیاسِس عام طور پرمُنہ کے اندر ظاہر ہوتی ہے، گلے میں یا نچلے حصے میں۔ یہ جسم کے اندر مہینوں یا سالہا سال لگا سکتی ہے جبتک کوئی بھی دوسری خطرناک بیماری ظاہر ہو۔

مُنہ کہ اندر جو اِنفیکشن ہوتی ہے اُسے مُنہ یا افتاس کاندیدیاسِس کہتے ہیں۔اور جب یہی اِنفیکشن گلے کے اندر والے حصے میں ہوتو اسے ایسوفاجِتِس کہتے ہیں۔اِس کی شکل جیسے چوڑے نشان یا پھر سفید رنگ کے دھبے، یا پھر نظر آتا ہے جیسے سُرخ رنگ کے نشان۔ اِن کی وجہ سے گلے میں درد ہوسکتا ہے، نگلنے میں درد ہوسکتی ہے، اُلٹی یا پھر بھوک کا نہ لگنا ہوسکتا ہے۔
جو نچلے حصے میں ہوتی ہے اُسے باجینیتِس کہتے ہیں۔کاندیدیاسِس باخینال ایک بہت عام اِنفیکشن ہے۔اور اِس کی نشانیوں میں اُس حصے میں خارش، جلن، یا پاخانہ سفیدی مائل یا گاڑھا سا ہوسکتا ہے۔
یہ اِن کے علاوہ دوسری اِنفیکشنز کا بھی باعث بن سکتا ہے جیسا کہ، دماغ، دِل، جوڑوں یا پھر آنکھوں کا۔

اِس سے بچاو۔

کاندیدا سے بچاو کا کائی بھی طریقہ کار نہیں ہے۔عام طور پر کوئی بھی دوائی استعمال نہیں کی جاتی کاندیدیاسِس سے بچاو کے لیئے، مندرجہ ذیل وجوہات کی بناہ پر۔

۔کیونکہ یہ بہت خطرنات صورتِ حال نہیں ہے۔

۔بہت اچھی ادویات ہیں اِس کا علاج کرنے کے لیئے۔

۔اور اونگو کی وجہ سے ہوسکتا ہے دوائی کا سائیڈ ایفیکٹ ہو۔

جو سب سے اچھا طریقہ کار ہے کاندیدیاسِس سے محفوظ رہنے کا وہ ہے ایک کمبی نیشن اینٹیر یتر وبیرال دوائیوں کا جو کہ وی آئی ایچ کو بھی روکتا ہے اور جس سے مدد ملتی ہے اور انسانی جسم کو بھی مظبوط رکھتا ہے۔

کیسے علاج کرتے ہیں۔

ایک صحت مند انسانی جسم بہت اچھی قوتِ مدافعت رکھتا ہے، اور ہمارے جسم میں کُچھ خاص قسم کے ضروری بکٹیریا بھی ہوتے ہیں جو جسم کے نظام کو ٹھیک طریقے سے کام کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، اور وہ ہمارے کام آتے ہیں اونگوز کو کنٹرول کرنے کے لیئے اور کاندیدا کو کنٹرول کرنے کے لیئے۔اور کُچھ قسم کی اینٹی باؤٹِک ہوتی ہیں جو اِس قسم کے کام والے بکٹیریا کو ختم کردیتی ہیں جس کی وجہ سے پھر ہوسکتا ہے کاندیدیاسِس بن جائے۔کاندیدیاسِس کا علاج اونگوز کو ختم نہیں کرتا لیکن اِس کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔

اِس کا علاج اُس مخسوس جگہ یا پھر پورے جسم میں ہوسکتا ہے۔جو علاج اُس خاص حصے کا کیا جائے جو ایفیکٹ ہوا ہو جبکہ دوسرا علاج پورے جسم کو ایفیکٹ کرے گا۔بہت سے پرفیشنل حظرات کو طریقہ علاج اختیار کرنے کو کہتے ہے وہ ہے لوکل۔اس طریقے سے جو دوائی استعمال کی جاتی ہے وہ ڈائریکٹ اُس حصے میں جاتی ہے جو ایفیکٹ ہوتا ہے اور اِس کے بہت کم سائیڈ ایفیکٹ ہوتے ہیں بنسبت وہ علاج جو پورے جسم سے شُروع کیا جائے۔اور اِس کے علاوہ بہت کم خطرہ ہوتا ہے کہ کاندیدا جو ہے وہ اِن دوائیوں سے اندر پھیل سکے۔اور جو دوائیاں استعمال کی جاتی ہیں کاندیدیاسِس کے لیئے وہ ہیں اینٹی میکوٹیکوس۔

اور اُن کے نام ہمیشہ " آسول "(azol) پر ختم ہوں گے۔اور اِن میں شامل ہیں کلوتریماسول، نِستاتینا، فلوکوناسول اور اِتراکوناسول۔

اور جو ڈائریکٹ علاج ہوتا ہے اُس میں شامل ہیں،

۔کریمز۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
TROPICAL DRASSANES
FUNDACIÓN RENTA
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

نچلے حصے کے لیئے سوپوسیتو ریس۔

۔سولوسیون۔

۔گولیاں جس سے مُنہ ٹھیک ہوجائے۔

اور جو اِس قسم کا علاج ہوتا ہے اُس سے خارش ہوسکتی ہے یا سوئیاں سی چوبتی محسوس ہوسکتی ہیں۔
اور پورے جسم کا علاج صرف اُس وقت کیا جاتا ہے جب پہلے والا طریقہ کامیاب نہ ہو رہا ہو اور یا پھر انفیکشن جو ہے وہ ایسوفاجس (ایسوفاخِس) تک پہنچ جائے یا جسم کے کسی دوسرے حصے میں ہوجائے۔ کُچھ علاج ایسے بھی ہیں جو کہ پورے جسم کے ہوتے ہیں اور وہ گولیوں میں بھی دستیاب ہوتے ہیں۔ اور پھر جو اِس کے سائیڈ ایفیکٹ جو کہ عام طور پر ہوتے ہیں وہ ہیں، اُلٹی آنا، پیٹ کا درد۔ بیس پرسنٹ سے بھی کم لوگ ہوتے ہیں جن میں یہ سائیڈ ایفیکٹ ہوتے ہیں۔

کاندیدیا سِس ہوسکتا ہے کئی مرتبہ دوبارہ بھی ہوجائے، اور اِسی لیئے کُچھ میڈیکل پرفیشنل کرتے ہیں کہ علاج کو کافی لمبا چلاتے ہیں۔ حالنکہ یہ ٹھیک نہیں ہے، اور یہ خطرناک بھی ہوسکتا ہے، جس سے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اونگو سوج جائیں اور پھر اُن پر دوائی اثر بھی نہیں کرتی۔

تیراپیا وقتی طور پر۔

کُچھ علاج جن میں کوئی بھی دوائی نہیں ہوتی کبھی کبھی اثر کر جاتا ہے۔ جب کہ اُن میں پہلے سے کُچھ بھی پتا نہیں ہوتا جو کہ یہ ثابت کر سکے، مگر اِس صورت میں آپ اِس تراپیا کو استعمال کر سکتے ہیں وقتی طور پر۔
۔چینی کے استعمال کو کم کرنا۔
۔اور پھر ثابت لسن کا استعمال نہ کرنا بلکہ پیسے ہوئے کا استعمال کرنا یاد رکھیں کہ لسن میں جو چیز ہوتی ہے وہ ہے اینٹی فونگِکاس اور اینٹی بکٹیریا۔ جبکہ لسن کا استعمال خون کو پتلا رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے جب آپ اینٹی ریترو ویرال دوائی کھا رہے ہوں۔ ثابت لسن کھانے والے یا پھر بہت زیادہ لسن کھانے والے اُن افراد میں مسئلہ بھی ہوسکتا ہے جو کہ استعمال کر رہے ہوں اِنہیبید ورلیس۔
۔دہی کا استعمال جس میں لاکتو باسِلوس (آسیدوفِلوس) موجود ہو۔ اور یہ بہت مُفید ہوسکتا ہے اگر اِس کا استعمال اینٹی باؤ ٹِک کھانے کے بعد کیا جائے۔
۔ایک ایسڈ یعنی گامالینولیکو کا استعمال (ایک ریگولا دور سب سے بہتر جو کہ لِنفو سِتو ن ٹی T کے فنکشن کے لیئے ہوتا ہے)، اور بیوتن (وِٹامن بی)۔ یہ لگتے ہیں جیسے کہ کاندیدا ہو۔ ایسٹ گامالنولیکو جو کہ پائے جاتے ہیں گرم تیل میں اور ٹھنڈے میں تیل ایکسٹرا ورجن ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کے ڈاکٹر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ کون سی دوائی کھا رہے ہیں یا اگر آپ کھانا چاہتے ہیں، اور وِٹامن والی گولیاں ہی کیوں نہ ہوں چاہے وہ ایلوپیتھی ہو تا ہومیو پیتھی ہو۔